FOR IMMEDIATE RELEASE

اے ایس-083-2007

17 اپریل 2007ء

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن کی جانب سے جاری کردہ بیان

پاکستان: وکلا کی جانب سے مارشل لا کے ممکنہ نفاذ کے خلاف انتباہ -- جمہوریت اور عدلیہ کی آزادی کیلئے جدوجہد میں حمایت کی اپیل

سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن (ایس سی بی اے) نے خبردار کیا ہے کہ جنرل پرویز مشرف ایسا محسوس ہوتا ہے محض اس لئے **ملک** کو خانہ جنگی کی طرف دھکیلنے کی کوشش کر رہے ہیں تا کہ اپنے اقتدار کو طول دے سکیں۔ ایس سی بی اے نے پرتشدد محاذ آرائی کے بعض واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ جنرل پرویز مشرف کی جانب سے **ملک** میں افراتفری پیدا کرنے کی ایک کوشش کا حصہ ہے جس کے نتیجے میں **ملک** کے اندر پیدا ہونے والی خانہ جنگی کی صورتحال کو ہنگامی حالت کے نفاذ کا جواز بنالیا جائے گا۔ ایس بی سی اے نے مزید کہا کہ وکلاء اس قسم کی کوششوں کو کامیاب ہونے کی اجازت نہیں دیں گے اور نہ ہی کسی کو **ملک** میں مارشل نافذ کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ وکلاء کی جانب سے غیر فعال کئے گئے چیف جسٹس کی حمایت میں کی جانے والی پرزور مزاحمت دراصل پاکستان میں آئینی نظام، عدلیہ کی آزادی، جمہوریت اور انسانی حقوق کی بقا کی جدوجہد ہے کیونکہ ان تمام اداروں کو محض خطرات ہی لاحق نہیں ہیں بلکہ ان اداروں پر جنرل پرویز مشرف کی فوجی حکومت کی جانب سے بڑے پیانے پر کئے جانے والے حملوں کے سبب ان کا وجود ہی ختم ہونے کا امکان بھی ہے۔ وکلاء اور کئی دوسرے لوگ جو آج ان کی حمایت کر رہے ہیں ایک ایسی جدوجہد کا ہراول دستہ ہیں جس کی کامیابی انتہائی ضروری ہے تا کہ مطلق العنانیت **ملک** پر مکمل طور سے غلبہ حاصل کر کے قانونی عمل اور عدلیہ کی آزادی کو پاکستانی عوام کیلئے مکمل طور پر ایک اجنبی تجربہ بنانے میں کامیاب نہ ہوسکے۔ چیف جسٹس کو زبردستی ہٹائے جانے سے آئین اور قانون کی بالادستی کی ضرورت مزید اجاگر ہوئی ہے۔ آئین سے انحراف کے نتیجے میں انارکی پھیلے گی اور نظم ونسق کی صورتحال خراب ہوگی جبکہ ہر شخص کی جانب سے آئین کی مکمل پابندی کے نتیجے میں قانون کی حکمرانی یقینی ہوگی۔ جب تک ہر شہری کو انصاف حاصل نہیں ہوگا اور لوگ اپنے تنازعات قانونی طریقے سے طے کرنے کے قابل نہیں ہوں گے پاکستانی عوام طاقتور اور ظالموں کے رحم وکرم پر رہیں گے۔

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن نے اپنے ایک سابقہ بیان میں اس بات کی نشاندہی کی تھی کہ چیف جسٹس اور وکلاء پر حملوں سے ان لوگوں کی حوصلہ افزائی ہو رہی ہے جو اپنے مقاصد کے حصول کیلئے سول قانون کے بجائے شرعی قانون نافذ کرنا چاہتے ہیں۔ موجودہ صورتحال میں پاکستان کے قانونی ڈھانچے کی مکمل تبدیلی کا خطرہ لاحق ہے شاید اسی خطرے کا احساس ہے جس نے وکلاء کو چیف جسٹس کی بحالی کے مطالبے اور گو مشرف گو کا نعرہ لگانے پر مجبور کیا ہے۔ اس احتجاجی تحریک کا ایک نقطہ ایسے وکلاء اور دیگر افراد کی رہائی بھی ہے جو

حکومت کی جانب سے چیف جسٹس کے خلاف کارروائی پر احتجاج کے سبب گرفتار کر لئے گئے ہیں ۔وکلا ءتنظیموں کی نمائندگی کرنے والے سینئر وکلاء ان تمام لوگوں کو بھی بے نقاب کرنے اور انہیں انصاف کے کٹہرے میں لانے کا مطالبہ کرر ہے ہیں جو چیف جسٹس کے خلاف ریفرنس کے پس پشت کارفرما تھے ۔ان کا یہ بھی مطالبہ ہے کہ لوگوں کو لاپتہ کرنے والے تمام افراد کا مواخذہ کیا جائے اور غیر قانونی نظر بندیوں کے ذمے داروں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے دریں اثنا پاکستان بار کونسل (پی بی سی) نے تمام پیشہ ورانہ جماعتوں اور تنظیموں بشمول پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس ،میڈیکل ایسوسی ایشن ،میڈیکل کونسل ،انجینئرنگ کونسل ،چارٹرڈ اکاونٹس اور آرکیٹیکٹس کی ایسوسی ایشنوں پر زور دیا ہے کہ وہ وکلاء کی جدوجہد کی حمایت کریں ۔پی بی سی کے اجلاس میں جو 15 اپریل کو ہوا وکلاء کی جاری جدوجہد کے سلسلے میں ہڑتال ،بائیکاٹ اور دیگر سرگرمیوں کی بھی اپیل کی گئی ۔پاکستان بار کونسل کو اس سلسلے میں سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کی تائید وحمایت حاصل ہے ۔جنرل پرویز مشرف کی فوجی حکومت پاکستان میں قانون کی حکمرانی اور جمہوریت کی بنیادوں کو تباہ کرنے کے سلسلے میں بہت آگے بڑھ چکی ہے ۔جنرل مشرف نے ایک منتخب حکومت کی جانب سے اختیارات کے ناجائز استعمال اور کرپشن کے سبب عوام کی بے اطمینانی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اقتدار سنبھالا تھا لیکن ان کی دور حکومت میں اختیارات کے ناجائز استعمال اور کرپشن میں ایک ہزار گنا اضافہ ہو گیا ہے ۔دہشت گردی کے خلاف عالمی ماحول نے اس حکومت کو ایک ایسا اچھا پردہ فراہم کردیا ہے جس کے پیچھے پاکستان میں جمہوری قانونی نظام کے پورے ڈھانچے کی بڑے پیانے پر تباہی کو چھپایا جاسکتا ہے ۔تباہی کا یہ عمل اتنا آگے بڑھ گیا ہے کہ اس نے فوجی حکومت میں چیف جسٹس کے خلاف کارروائی کا بھی حوصلہ پیدا کردیا ۔

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن پی بی سی کے اقدامات اور دیگر تمام لوگوں کی جدوجہد کی حمایت کرتا ہے جو فوجی حکومت کا کھلم کھلا مقابلہ کرکے زبردست خطرات مول لے رہے ہیں ۔ان کی جدوجہد دنیا بھر میں ان تمام لوگوں کی حمایت کی مستحق ہے جو جمہوریت اور قانون کی حکمرانی کی قدر کرتے ہیں ۔اس جدوجہد کی ناکامی کے نتیجے میں صرف پاکستان میں جمہوریت ،آئین اور قانون کا بچا کچا ڈھانچہ ہی ختم نہیں ہوگا بلکہ دیگر ممالک اور پاکستان کے پڑوسی ملکوں میں بھی عوام کے حوصلے پست ہوں گے ۔

\# # #

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن ایک علاقائی غیر سرکاری ادارہ ہے جو ایشیا میں انسانی حقوق سے متعلق معاملات پر نظر رکھتا ہے ۔یہ گروپ جس کا صدر دفتر ہانگ کانگ میں واقع ہے 1984 ءمیں قائم ہوا تھا ۔